## سوال

حیض کے بعد لیکن غسل سے پہلے جماع کرنا

## جواب

حیض کے بعد غسل سے پہلے جماع کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا لاعلمی میں حیض کے بعد لیکن غسل سے پہلے جماع کرنا جائز ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اس سلسلے میں اہل علم کے ہاں دو قول پائے جاتے ہیں ۔ مالکیہ ، شافعیہ اور حنابلہ کے جمہور فقہاء کے نزدیک حیض منقطع ہوجانے کے بعد غسل سے پہلے جماع کرنا جائز نہیں ہے ۔ ان کی دلیل قرآن مجید یہ آیت مبارکہ ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ تم ان کے قریب نہ جاو حتی کہ وہ خون حیض سے پاک ہوجائیں ۔ (یعنی حیض کا خون بند ہوجائے ) پھر فرمایا : فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ (البقرۃ : 222) جب وہ غسل کرلیں تو ان کے پاس جاو۔ اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے جماع کے لئے دو شرطیں لگائی ہیں ۔ 1 ۔ انقطاع دم ، 2 ۔ غسل جبکہ احناف کے نزدیک اگر حیض کا خون اپنی آخری مدت پر منقطع ہوجائے تو غسل سے پہلے جماع کیا جاسکتا ہے ۔ لیکن مستحب غسل کے بعد ہی ہے ۔ اور اگر کوئی شخص لاعلمی میں ایسا کر بیٹھتا ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث